غالب اکیڈمی میں غزل سرائی کے مقابلے کا انعقاد

مرزا اسداللہ خاں غالب کے 155 ویں یوم وفات کے موقع پر غالب کی غزل سرائی کے مقابلے کا انعقاد وزارت ثقافت حکومت ہند کے تعاون سے کیا گیا۔اس میں دہلی کے مختلف اسکولوں کے بچوں نے حصہ لیا۔اول،دوم،سوم آنے والے طلبا کو تین ہزار، دو ہزار اور ایک ہزار پانچ سو روپے اور شرکت کرنے والے طلبا کو پانچ سو حوصلہ افزائی کا انعام اور اسناد دی گئیں۔نورنگر ایس کے وی اسکول کی کشش ملک اور جامعہ ملیہ اسلامیہ اسکول کی عفیفہ شہاب نے اول پوزیشن حاصل کی۔نورنگر کے وی ایس اسکول کی مریم اور ثنا پروین نے دوم پوزیشن حاصل کی۔تیسرا انعام جامعہ ملیہ اسلامیہ کے منور حسین اور سامعہ نے حاصل کیا۔اس موقع پر شریف حسین قاسمی نے کہا کہ طلبا کی غزل سرائی مقابلہ بہت دلچسپ اور تاریخی نوعیت کا ہے۔غالب ہماری زندگی کا حصہ ہے وہ بہت بڑا شاعر ہے۔غالب سے توجہ نہ ہٹے اس کے لیے غالب اکیڈمی کی جانب سے مختلف تقریبات ہوتی رہتی ہیں،اس وجہ سے غالب ہمارے ذہن میں زندہ رہتا ہے۔بچوں نے غالب کی غزلیں بڑے اعتماد سے پڑھیں۔یہ غالب ہی نہیں اردو شاعری سے وابستگی کا ثبوت ہے۔اس موقع پر دویا جین نے کہا کہ بہت خوشی کی بات ہے کہ بچے غالب کے ساتھ اپنا رشتہ بنا رہے ہیں۔غزل سرائی کا مقابلہ نئی نسل کے بچوں کو غالب اور اردو سے متعارف کرانے کا ذریعہ ہے۔ڈاکٹر شاداب تبسم نے کہا کہ غزل سرائی کے مقابلے سے طلبا میں شعر شاعری کا ذوق پیدا ہوتا ہے۔اس موقع پر ظہیر احمد برنی نے کہا کہ بچوں کی غزل سرائی قابل تحسین ہے۔طلبا کو چاہیے کہ اپنی تعلیم پر توجہ دیں اور اپنے کلچر اور تہذیب کو جاننے کے لیے اردو بھی سیکھیں۔غزل سرائی کی نظامت کے فرائض چشمہ فاروقی نے ادا کیے۔ پروگرام کی ابتدا مزار غالب پر فاتحہ خوانی سے ہوئی۔